



ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری

DR. ZAKIR HUSAIN LIBRARY

JAMIA MILLIA ISLAMIA
JAMIA NAGAR

NEW DELHI

Please examine the book before taking
it out. You will be responsible for
damages to the book discovered while
returning it.

نیشنل کانگریس دہلی
ہفتہ وار لکچر

پیشانیہ

BAPU



THE GREAT MARTY

NATIONAL CONGRESS

ہاں صنعت کے قلم سے

ع

گورنمنٹ ہسپتال
اپنی مستحق پالیسی کے
مستحق اعلان کر چکی
ہے کہ وہ جہاں پر
مزدوروں کے مفاد
کو مد نظر رکھے گی وہاں
کارخانہ داروں کے
مفاد کا بھی

میں زیادہ سے زیادہ مجھے لے لیا گیا
 کرنا ہے تو وہ ملک اور قوم کا دشمن ہے اس
 لئے مرداروں کو ہر حال و دینہ سے پاگل
 الگ رہنا چاہئے جو دنیاویات آپ لوگوں کو
 پیش آئیں ان کو دور کرنے کے ساتھ ساتھ
 اپنے ملک کی ترقی کا بھی خیال رکھنا چاہئے
 اس کے علاوہ آپ کی قوم سے بھی ایسا
 شکایت پیش نہ آئے دینی کہ یہ خود
 اور کارخانہ داروں میں صحیح اور غیر
 کا فرق ہے کہ وہ دیش کی ترقی کے لئے ایسا
 کچھ قربان کر دے

کشمیر فلسطین وغیرہ ملکوں میں ساقھی دیشوں کی سہجائی کمزوری نے انڈونیشیا پر حملہ کرنے کے لئے ڈچ گورنمنٹ کی حوصلہ افزائی کی

ہندوستان کی ساقھی دیشوں کی کمزوری نے انڈونیشیا پر حملہ کرنے کے لئے ڈچ گورنمنٹ کی حوصلہ افزائی کی۔

انڈونیشیا پر حملہ کرنے کے لئے ڈچ گورنمنٹ کی حوصلہ افزائی کی۔ انڈونیشیا پر حملہ کرنے کے لئے ڈچ گورنمنٹ کی حوصلہ افزائی کی۔ انڈونیشیا پر حملہ کرنے کے لئے ڈچ گورنمنٹ کی حوصلہ افزائی کی۔

ہالینڈ امریکہ اور روس کے باہمی اختلاف کا فائدہ ڈچ گورنمنٹ کا انڈونیشیا پر حملہ انیشیا میں لبرلزم کی آخری کھری

لارڈ سٹراٹوولگی ہندوستان میں ساقھی دیشوں کی کمزوری نے انڈونیشیا پر حملہ کرنے کے لئے ڈچ گورنمنٹ کی حوصلہ افزائی کی۔

انڈونیشیا پر حملہ کرنے کے لئے ڈچ گورنمنٹ کی حوصلہ افزائی کی۔ انڈونیشیا پر حملہ کرنے کے لئے ڈچ گورنمنٹ کی حوصلہ افزائی کی۔

انڈونیشیا پر حملہ کرنے کے لئے ڈچ گورنمنٹ کی حوصلہ افزائی کی۔ انڈونیشیا پر حملہ کرنے کے لئے ڈچ گورنمنٹ کی حوصلہ افزائی کی۔

انڈونیشیا پر حملہ کرنے کے لئے ڈچ گورنمنٹ کی حوصلہ افزائی کی۔ انڈونیشیا پر حملہ کرنے کے لئے ڈچ گورنمنٹ کی حوصلہ افزائی کی۔

ان کا مستقبل تمام

یہ اپنی زندگی کی تمام منزلیں لاشمی انڈونیشیا کی حفاظت اور اعتماد کے ساتھ چلیں گی۔

لاشمی انڈونیشیا کی پالیسی سے محفوظ کریں۔

لاشمی انڈونیشیا کی پالیسی سے محفوظ کریں۔

انڈونیشیا پر حملہ کرنے کے لئے ڈچ گورنمنٹ کی حوصلہ افزائی کی۔ انڈونیشیا پر حملہ کرنے کے لئے ڈچ گورنمنٹ کی حوصلہ افزائی کی۔

سو ویٹ ری ہیکل اور پریٹ لیشوں کا زیادہ عرصہ تک اکٹھا رہنا ناممکن ہے
دنیا کی سب سے پر امن شخصیت سالن کی پالمیسی

~~CONFIDENTIAL~~

فلسطین کا جھگڑا انگریزوں کی نظر میں

وسط مشرق کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو پورا کیا جائیگا

ڈبلیو این ایلور کے قلم سے

جنگ نہ کروانے میں شکستہ دہائی کی اس کی تمام کوششیں رائیگانہ نہیں۔ اسرائیلی حکومت نے اس کے جنگ بنگلہ کے احکام پر وہاں ہی نہیں کی۔ اخبار نامہ کار کا نام لگا رہی ہے اس لیے لکھا ہے۔ "مقتدہ اقام کے مسخرین و فوجوں کے پاس فوج کوئی کام ہے اور نہ طاقت ہی وہ ایک ایسی قوم اور نوع کے مذاق کا شکار ہوا ہے جس جو بھگتی ہے کہ اس نے نہ صرف عربوں کی مقتدہ فوجی طاقت کو پیا کر دیا ہے بلکہ مقتدہ اقوام کی با امن سمجھ کرانے کی کوششوں کو بھی نام نہان پنا دیا ہے۔

ظاہر ہے کہ اسرائیل اس امید میں ہے کہ اگلے چند ہفتوں میں غارہ اسلاوہ کی مصری فوجیں شہر ڈال دیں گی۔ اور میری برسی طاقتوں اور مقتدہ اقام سے ایک ایسے حل کو ماننے کو کہ جس سے جو کھنٹہ زوری کا نتیجہ ہے اور جس کے حصول کے لئے کوشش کے احکام با امن سمجھوتے کی تمام کوششوں کو ختم کر دیا گیا تھا۔

فوجدار اسرائیل مقتدہ اقام کا قربان ہوا ہے جس کی درخواست کے لئے اور حلف اٹھائے گا۔ کہ وہ مسلح افواج کا ہستال نہ کرے گا۔ اور وعدہ کرے گا کہ بین الاقوامی جھگڑوں یا ایسے حالات میں جن سے اطمینان کا اندیشہ ہو۔ با امن طریقوں سے سمجھوتہ کیا جائیگا۔

جنگ نہیں بلکہ چھٹی ہے اس کا نظریہ ہے۔ اس کے ہونا یہ تھا ہے جبکہ کورسہ اقام کی سب سے فوجیں اندیشہ برائے فوجوں میں اس میں رافٹی تھیں۔ لیکن ان کی حکومتوں کے درمیان رشتہ حسن قائم تھا۔ اس سے اتفاقاً یہ ہوا کہ خفاقیوں کو اس کے لئے یہ صرف مقامی مسئلہ بن کر رہ گیا۔ اور اس میں وہ چیدہ گیوں نہیں جو کہ فلسطین کے صحرائے کو سڑک کی حالت میں لیتے ہیں۔ یہاں ہوتی ہیں انگریز اسرائیل اتحادی اقام کے ایک ممبر کے مفاد پر چلنے والے تھے۔ مشکل کا سامنا ہو رہی خفاقی کو بل کو جاری شکل کا سامنا ہے۔

کوئی شکوک کا سامنا ہو تا جو اس وقت اس کے پیش نظر نہیں۔ فلسطین کی وادی کی کچھ عیب۔ انوکھی طرز کی ہے۔ وہ ایک ایسے علاقے میں واقع ہے جو کسی کی ملکیت نہیں ہے۔ اس کی تعمیر کے تعلق کو ذرا غور سے دیکھا جائے۔ یہاں خفاقیوں نے یہاں ایک خفاقی کو تیار کر دیا ہے۔ لیکن اس کی کوئی خاص حدیں نہیں ہیں کی گئیں خصوصاً غنہ کا علاقہ جو حال ہی میں اس کا دار رہا ہے۔ بین الاقوامی قانون کی نظر سے اس کو حریف کے نیہا نہیں۔ اس کے قانون کوئی جاریہ اقدام یہ حد نہیں ہیں۔ اور اس کے نظریوں میں یہ کوئی

کوشش ہے جس کے تحت فلسطین کے مسکین کے لئے گھر اور کھانا دیا جائے گا۔ اس مسئلہ کے دو پہلو ہیں۔ اولیٰ برطانوی حکومت نے انگریزوں کو اپنی امداد کے ان سببوں کی طرف متوجہ کیا۔ جو برطانیہ فلسطین کے خفاقیوں سے جس قدر لپٹے رہے ان میں عربی ممالک سے لڑنے والے ہیں۔ اگر مصر، مشرق وسطیٰ اور عراق پر کوئی قبضہ ہو جائے تو ان کی حکومتوں کو فوجی طاقت حاصل ہوگی۔ مگر وہ حملات امداد کی مدد قائم کرے۔ نئے برطانیہ سے فوجی امداد طلب کریں۔ اور یہ امداد ہی جاسے گی۔ اس پر کوئی اعتراض ہو ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ مدد سے امداد اور فوجی طاقت کے بلا ہر جگہ۔ لکھا اس سے یہ اعتبار ہی جاتا ہے کہ جس بعد ازاں خفاقی ممالک کا انحصار ہے اگر مصر کی حکومت میں سے لکھا کے ساتھ کے خفاقی برطانوی دہائی دے دے اور فلسطین برطانیہ دہائی دے سے انکار کر دے تو ان کی فوجیں اس خیالی صورت میں ختم ہو جائیں گی۔ اور ان کے خفاقیوں کے تعلق اگلی دہائی کے لئے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ چنانچہ وسط مشرق اپنے ذاتی مفاد کے خیال سے قطع نظر برطانوی حکومت کا فرض ہے کہ فوراً مصر کی مدد کرے۔ اس طرح ہر سویر کے علاقہ کی برطانوی فوجیں اسرائیلی فوج سے برسر پیکار ہو جائیں۔ اور اس کا نتیجہ جو نقصان کوئی بھی بیان نہیں کر سکتا۔ مصر میں یہودی فوجیں ہو سکتا ہے کہ اسرائیلی حکومت کا یہ مقصد ہو کہ اس کی بکتر بندی میں مصری علاقہ میں فوجیں جائیں جبکہ کسی بھی ہو۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ سب کسی برقیہ مقامی کی مدد کا کام ہو۔ اس کا یہ مطلب نہ ہو کہ مصر پر شدہ یہ حملہ کر دیا جائے گا۔ اسرائیل چاہے گا کہ ایسا ہی ہو۔ لیکن یہ بڑی برسی بات تھی اس وقت سے کہ مصر میں مداخلت کی خبری توں ابھی اس سے لائق کے اظہار نہ کیا۔ اطمینان لائے کہ کوئی کوشش نہ کی اس سے شک ہو رہا تھا۔ کہ یہ حملہ جان بوجھ کر کیا گیا ہے۔ اور اس سے برطانیہ وادیک کے رد عمل کو جانچا اور اس بات کا پتہ لگانا مقصود ہے کہ اگر اسرائیلی فوجیں جب پر حملہ کرتے کرتے مصر میں جا گھسیں تو اسرائیلی طاقتیں ان پر رشک کر کے یہاں میں گئی۔ یا کہ اسرائیل کے خلاف سوشلسٹات کریں گی۔ مگر انہی کی مقصد تھا تو یہ کامیاب رہا ہے یہ بات الگ ہے۔ کہ یہ توقع کے برعکس نکلا ہے۔

ZULFE KASHMIR
(REGD)
HAIR OIL



ہر ایک کے لئے ایک ایسا وسیلہ
مائی فوسٹ اور اس کے ذریعہ
فلسطین میں برقیہ مقامی کی مدد کا کام ہو۔ اس کا یہ مطلب نہ ہو کہ مصر پر شدہ یہ حملہ کر دیا جائے گا۔ اسرائیل چاہے گا کہ ایسا ہی ہو۔ لیکن یہ بڑی برسی بات تھی اس وقت سے کہ مصر میں مداخلت کی خبری توں ابھی اس سے لائق کے اظہار نہ کیا۔ اطمینان لائے کہ کوئی کوشش نہ کی اس سے شک ہو رہا تھا۔ کہ یہ حملہ جان بوجھ کر کیا گیا ہے۔ اور اس سے برطانیہ وادیک کے رد عمل کو جانچا اور اس بات کا پتہ لگانا مقصود ہے کہ اگر اسرائیلی فوجیں جب پر حملہ کرتے کرتے مصر میں جا گھسیں تو اسرائیلی طاقتیں ان پر رشک کر کے یہاں میں گئی۔ یا کہ اسرائیل کے خلاف سوشلسٹات کریں گی۔ مگر انہی کی مقصد تھا تو یہ کامیاب رہا ہے یہ بات الگ ہے۔ کہ یہ توقع کے برعکس نکلا ہے۔

سینا سلائیڈس
طرح کی مشہری کے لئے یاد رکھئے۔
ستیمبر پلسٹی کارپوریشن جنرل بولی ٹائین ایجنٹ۔ ستیمبر اینڈ ہریس

Dependable

بھاسکر ہیکین الہین

جو لگا تار تیز رفتاری میں چلتی ہے

اور نہ ہی اس میں کوئی عیب نہیں

کھینچتی نگہ میں اور باہر

بڑا قابل اعتماد ہے

BHASKER HURRICANE LANTERNS

آتش شہک و ڈولہ

فیکٹری۔ ستیا نگر

تیار کردہ۔ جے این شرم اینڈ سنز

دوم مصر سے برطانوی ممالک چلیے
نہ ہی ہوتا ہے جس کی فلسطین کی حد
سے باہر چلیے گی۔ لکھا پیا کہ دینے ہے
اسے حالات ہی کچھ ہوتے اور خفاقیوں کو

افسانہ نہیں بلکہ حقیقت ہے دوست

سید احمد علی شاہ صاحب

آپ کا جناب سارا جہان چھوڑ کر میری خدمت میں آئے ہیں۔

میرا دل بے چین ہے۔ آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

میرا دل بے چین ہے۔ آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

فلمی دنیا

پندرہ لکھ

میرا دل بے چین ہے۔ آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

پندرہ لکھ

میرا دل بے چین ہے۔ آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

پیار کی جیت

میرا دل بے چین ہے۔ آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

میرا دل بے چین ہے۔ آپ کی باتوں سے میری دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

بصیرہ یارخ ازادی ہند کے شہزاد

سید علی محمد صاحب نے اس کتاب میں ہندوستان کی تاریخ اور حالات کو بڑی تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اس کتاب میں ہندوستان کی آزادی کی لڑائی کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں ہندوستان کی آزادی کی لڑائی کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں ہندوستان کی آزادی کی لڑائی کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔

اس میں ہندوستان کی آزادی کی لڑائی کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں ہندوستان کی آزادی کی لڑائی کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں ہندوستان کی آزادی کی لڑائی کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔

بصیرہ دلی کی

اس کتاب میں ہندوستان کی آزادی کی لڑائی کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں ہندوستان کی آزادی کی لڑائی کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں ہندوستان کی آزادی کی لڑائی کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔

روس امریکہ کے درمیان جنگ

باقی صفحہ ۸ سے آگے دیکھئے

اس کتاب میں روس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں روس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں روس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔

روس اور امریکہ میں شکر

اس کتاب میں روس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں روس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں روس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔

بصیرہ مضمون لارڈ مسٹر ویلی

اس کتاب میں روس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں روس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں روس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔

اس کتاب میں روس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں روس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں روس اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بارے میں بڑی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔

فریاد دانشورس کمپنی
شاندار ترقی کاریکارڈ

قونی حکومت ہر طرح سے کوشش کر رہی ہے۔ مگر یہ کام غنیمت کے تعاون کے بغیر نہیں ہو سکتا۔۔۔ اور یہ تعاون جیپ ہی ہو سکتا ہے جب کہ ہم سب فرداً فرداً اپنے فرض کو نبھائیں اور ہاتھ کاٹا گھڑی کے صدیوں کو اپنا کر صبح راستے پہ چلیں۔ ایشور سے پتہ چلتا ہے کہ وہ سب کامائے گم جہوں سے جا کر سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ اسی جیپ سب کی امدادی ہے۔

بیہوش کیا نہیں یا اور کا بلیدان
 پروں اس سے نہیں ملی ہمارا
 ستیہ اور ہنس کا پاؤں چھایا
 جگ میں تھا سب کو وہ بھایا
 پلڑی سے اس کو اپنا ہیں
 بھگن سب دور ہو گیا ہیں
 جیت کسے تہ کا دل لگا جہاں میں پانی
 تباہ کیا در ہے کی یاو کی ادا ہانی

بند و تامل کی تاریخ میں ہمیشہ کے لئے یاد رہے گا کہ اسی روز شام کو وہ آفتاب غروب ہوئے ایک قدرتی ایک شہابی قدرتی آفتاب و چاند اور آگے راجع نمودار ہوئے مگر دوسرا ہمیشہ کے لئے غروب ہو گیا۔ دنیا میں اندھیرا چھا گیا اور آسمان پر غمیرہ چھپ گئے۔ ریڈیو سے اعلان ہو گیا۔ مترجمندوستان میں ماتم چھایا۔ سارا دنیا غمیرہ ہو گیا۔ اتنا فائدہ یہ خبر سب عقیدہ ایک طرح سے پھیل گئی کہ ہاتھ بٹا محمد علی کی ہتھیا ہو گئی۔ ہنسائے ہنسائے پائی۔ یہ سب کچھ سنا ایک لمحہ میں گئی۔ اتنی وہ کمی کہ ایک پوری نہیں ہو سکی۔ بعد میں اعلان کوئی امید ہے۔ مگر اس امر سے کوئی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ دنیا کو جو نقصان ہوا تھا اس کی تلافی ممکن ہے۔ آج یا تو جی غیر عاجزی میں ہندوستان کو ہی نہیں بلکہ تمام دنیا کو ان کی تباہی ہوئی ماہ پر چلنے کی شہادت ہے۔ دنیا میں شاید اتنی عزت کسی کو ملی ہو مگر جی کہ باپ کو نہ مرنے انہوں نے دیش کی سیدنی اور اس کی شکام بیوا میں لگا دیا۔ گیتا میں شری کرشن کے بتائے ہوئے آدرش پر چل کر دکھایا۔ اور لوگوں کو سستیہ اور انہماک پانچ پڑھایا۔ جیسے چل کر انہوں نے اندھیرے اور طوفانوں سے مقابلہ کر کے ہمارے دیش کو زندہ کر دیا۔ گویا وہ جہاں ہمارے درمیان نہیں۔ مگر ان کی آج بھی دیش کی بھائی

چل کر ہم دین کی آزادی بقدر رکھ سکتے ہیں
 ہر گز ہمیں سے فرقہ وارانہ جھوٹ دور نہ ہو
 تو یقیناً آج ہی جو انجیل معاری اور سب سے
 ستر قدر بنیوں سے ملی ہے ضائع ہو جائے گی۔
 اگر واقعی بجائے دل میں باوجودی کے تھرا
 ہے تو ان کے ٹپکے ہوئے اور سب سے پہلی
 چاہئے۔ ان کے ادھر سے کام کو پورا کر رہا ہے
 یہی سب سے بڑی شروعات آج ہم اسی مہا
 کو برسی منانے جا رہے ہیں جنہوں نے
 مائیں کی جھلکی کے لئے جام شہادت پیا۔
 ہمیشہ کے لئے امر ہو گئے۔ اگر ان کی آتما کو
 شافی پہنچا نا ہے تو ان کی تعلیم کو اپنی
 زندگی کا نصب العین بنائیں۔ اور کوئی کام
 ایسا نہ کریں جس سے کہ جو یہ باوجود اصولوں
 کو دھکے لگے۔ اور آج کے دن ہم اپنے دلوں کو
 شہوں میں اٹھانے کی فکر سے اس بات کا جواب طلب
 کریں کہ ہم غلط راستے پر نہ نہیں جا رہے۔
 اگر جواب نہیں ملے تو ہمارے اندر اگلیں تو

جوانی کے توفیق کو رنگین نینا نے والی نہایت
پر لطف خوشبو دینا تھا اس کیلئے محبت
نزدیکی اور خوشی لاتی تھی۔
ہزار خوشحال گھرانوں میں روزانہ اچھا
وجہاں بہار کی بھج وہ دقت کا ہر ترین خوشبودار
ہر جگہ لے سکتا ہے۔

سہن ہنگہ عطر والا بیدن

را چہند بڈنگ کا رنگ روو بمبلی ہر
 راجہ: کہوں ڈیوٹی اوریت مسر

مضبوط پائیدار 124882 خوشما 31.895

زمانہ چیل سینڈل سے دیرانیوں میں

مردانہ بوٹ - فل بوٹ

بید رسول و گریب رسول
ہرچن بوٹ ہاؤس شاپ^{۱۲۳۲} لکھنؤ کے مارکیٹ
سرخ دیوے

سفرِ مدینہ

[illegible]



CLOTHES
make the Man
SETH BROS
make the Clothes!
72 QUEENSWAY NEW DELHI



Prem Adib & Sobhna Samrath in Parkash Pictures "Rana" shortly to be release in Delhi.



A scene from Filmistan Political Hit "Shahad" Released through General Talkies Ltd, Chandni Chowk, Delhi.

ADVERTISER PLEASE NOTE:-

THE PERMANENT SUBSCRIBERS OF A NEWS PAPER ARE THE PROPER PERSONS TO APPROACH.

THE
National Congress
DELHI
Claims to Enjoy

THE CONFIDENCE OF THE LARGEST NUMBER OF PERMANENT SUBSCRIBERS AMONGST THE WEEKLY NEWS PAPERS THROUGHTOUT EAST PUNJAB, DELHI, U. P. BENGAL, BOMBAY, C. P. & BIHAR.

KHEM CHAND RAJ KUMAR

THE NAME THAT COUNTS
IN THE MANUFACTURING OF
'High Quality' Low Prices
AND
Sound Construction Features
IN
**Bolts, Nuts, Buckets, Rivets,
Hinges and Tubs.**

Agricultural Implements, a speciality, which are known and used throughout India for best material and efficiency.

M/S KHEM CHANDRAJ KUMAR
Landa Road, Jullundur.

پناہ تجاویز
جن سے آپ کو
پناہ گھر بنانے میں
مدد ملے گی

وہاں یہ لوگ ہیں جو
میں سے
میں سے



یہ کتاب ہے اس کی اشاعت
میں نے کی ہے اور میں اس کی
راہ کو آپ کے لئے لکھ رہا ہوں
میں نے اس کی مدد سے
میں نے اس کی مدد سے



دی ایوسی ایسٹرن کمپنی لمیٹڈ
دی سیمٹ مارکسٹن کمپنی آف انڈیا لمیٹڈ

For
OLD BLOCKS ON HIRE OR SALE

Write or See
THE MANAGER,

National Congress

AN GATE

